تعارف وتبصرہ

تبصرہ نگار: ح۔ح

تبصرے کے لیے کتاب کے دونسخوں کاارسال کرناضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پرتبصرہ نہیں کیاجائے گا۔ —— (ادارہ)

التجارة والإقتصاد المعاصر في ضوء الإسلام: تالیف: مفتی محمد تقی عثمانی، مترجم: مولانا طاہر صدیق ارکانی، ضخامت: ۲۰۴ صفحات، ناشر: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ، لسبیلہ، اردو بازار، کراچی

صنعتی انقلاب کے برپا ہونے کے بعد فنی اور تکنیکی اعتبار سے دنیا بہت آگے بڑھ گئی ہے اور اس کے نتیجے میں خرید وفروخت، تجارت اور سرمایہ کاری کی اس قدر مختلف النوع شکلیں پیدا ہو چکی ہیں، جن کی ماضی میں کوئی نظیر نہیں ملتی، مثلاً بینکاری کا نظام، کرنسی کا نظام، مارکیٹنگ کا نظام، بین الاقوامی تجارتی نظام، یہ سب اپنی جگہ آج کے عہد میں ایسی ضرورت بن چکے ہیں، جن سے بے شمار مسائل اور سوال وابستہ ہیں اور ان کے مختلف حل سامنے لائے جارہے ہیں، بالخصوص مغرب کا جو نظام معیشت ہم پر مسلط کیا گیا ہے، اس کے بیسیوں پہلو اسلام کے معاشی اور اقتصادی نظام سے متصادم ہیں، اس لیے عالم اسلام میں اجتماعی سطح پر یہ فکر زور وشور سے پروان چڑھ رہی ہے کہ کس طرح مغرب کے اس نظامہائے معیشت کو اسلام کے سانچے میں ڈھالا اور اس کا متبادل اسلامی نظام پیش کیا جائے۔ اسی فکر کے زیرِ اثر عالم اسلام کی مختلف عصری درسگاہوں میں، تجارت ومعیشت کا جدید نظام خاص طور پر موضوع بحث ہے اور اس نے مستقل فن کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔

مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ اپنی علمی اور تحقیقی خدمات کی بدولت عالم اسلام میں ایک ممتاز حیثیت کے حامل شخصیت ہیں، اور اس موضوع پر انھوں نے قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں، چنانچہ تجارت ومعیشت کے موضوع پر ان کی کئی تحقیقی کتابیں مطبوع ہیں، آج سے چند برس پیشتر انھوں نے تجارت ومعیشت کی جدید اصطلاحات کو متعارف کرانے اور ان کی شرعی حیثیت کو واضح کرنے کے لیے تاجروں، صنعت کاروں اور علماء کرام کے لیے کچھ کورس منعقد کیے تھے، اس میں مفتی صاحب نے جو لیکچر دیئے، وہ بعد میں ''اسلام اور جدید معیشت وتجارت'' کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوئے، جس کا عربی ترجمہ مولانا طاہر صدیق ارکانی نے ''التجارة والإقتصاد المعاصر في ضوء الإسلام'' کے عنوان سے کیا ہے۔ مترجم نے اصل متن کا سلیس اور رواں عربی ترجمہ کیا ہے۔ عربی زبان کا صاف ستھرا ذوق رکھنے والے قارئین یقیناً اس ترجمہ میں زبان کی روانی اور سلاست محسوس کریں گے۔ چونکہ اصل کتاب اردو زبان میں ہے اور وفاق المدارس سے ملحق دینی درس گاہوں میں شاملِ نصاب بھی ہے، اس بناء پر عربی ترجمہ کے منجملہ فوائد میں سے ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اس کے مطالعہ سے عرب دنیا میں رائج تجارت اور معیشت کی جدید اصطلاحات اور تعبیرات سے واقفیت پیدا ہوگی۔ جیسا کہ کہا گیا کہ یہ کتاب وفاق المدارس کے نصاب میں شامل کر دی گئی ہے، ہماری رائے ہے کہ اردو کی بجائے اس کا عربی ترجمہ پڑھایا جائے تو زیادہ مناسب رہے گا۔

رفیقانِ ہمسفر، مرتب: عبدالوہاب عابد،، قیمت: درج نہیں، ضخامت: ۲۰۷ صفحات، باہتمام: طلباء دورہ حدیث جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی